23 مئی 2014ء

اسٹیٹ بینک نے زرعی مالکاری میں اختراعات کے لیے گرانٹس منظور کرلیں

بینک دولت پاکستان نے ملک میں اختراعی دیہی وزرعی مالکاری کے فروغ کے لیے مالی اختراع چیلنج فنڈ (Financial Innovation Challenge Fund) کے دوسرے مرحلے کے نتائج کا اعلان کردیا ہے۔ یہ برطانیہ کے محکمہ بین الاقوامی ترقی (DFID) کی مالی مدد سے چلنے والے مالی شمولیت پروگرام کا حصہ ہے۔ ایف آئی سی ایف کا افتتاح وزیرخزانہ اسحاق ڈار نے 6 مارچ 2014ء کو ملک میں زرعی مالکاری (finance) کی ترقی کے لیے اختراعات اختیار کرنے کی خاطر ایک دوررس اقدام کے طور پر کیا تھا۔ اسٹیٹ بینک کے گورنر جناب اشرف محمود وتھرا نے بھی تقریب سے خطاب کیا تھا جس میں دیگر کے علاوہ برطانوی ہائی کمشنر فلپ بارٹن شریک ہوئے تھے۔

ایف آئی سی ایف مشاورتی کمیٹی، جس کے سربراہ ڈپٹی گورنر جناب سعید احمد ہیں، اسٹیٹ بینک کے افسران، ڈی ایف آئی ڈی کے جناب وقاص الحسن اور نجی شعبوں کے نمائندوں پر مشتمل ہے بشمول ایس ای سی پی کے سابق چیئرمین جناب شمیم احمد اور جناب محمود نواز شاہ جو ایک ترقی پسند کاشت کار ہیں۔ کمیٹی نے ایف آئی سی ایف چیلنج مرحلہ 2 کے تحت موصول ہونے والی 18 تجاویز کا جائزہ لینے کے لیے کئی اجلاس منعقد کیے۔ چیئرمین نے وسیع البنیاد پیمانوں، مثلاً مجوزہ اختراع کی انفرادیت، پائیداری اور مالی شمولیت کی پیسے کی قیمت (value for money) قائم کرنے کی استعداد، کو استعمال کرتے ہوئے ان تجاویز کو جانچا اور اس امر کو سراہا کہ مارکیٹ نے بھرپور ردعمل ظاہر کیا ہے اور بہت سی اختراعات سامنے آئی ہیں۔

کمیٹی نے ایف آئی سی ایف کے تحت گرانٹ کے لیے 10 تجاویز منظور کیں اور 24 کروڑ روپے کا وعدہ کیا۔ کامیاب اداروں میں حبیب بینک لمیٹڈ، فیصل بینک، ایس گلوبل ڈپازٹری پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ، فرسٹ مائیکروفنانس بینک، ایگرولمیٹڈ، فنکا مائیکروفنانس بینک، این آر ایس پی بینک، گلوبل فنانشل سسٹم (پرائیویٹ) لمیٹڈ، این آر ایس پی ایم ایف آئی اور بینک آف خیبر شامل ہیں۔ یہ کامیاب ادارے آئندہ 6 ماہ کے دوران اپنے پراجیکٹس پر عمل کریں گے اور مختلف اختراعات آزمائیں گے جیسے ایگریکلچر ویلیو چین فنانسنگ، زرعی اجناس کے لیے ویئرہاؤس ریسیٹ فنانسنگ، بینکوں کے زرعی اسٹاف کی جانب سے تھرڈ پارٹی سروس پرووائیڈر، ماحول دوست زرعی مالکاری، اسلامی مائیکروفنانس، زرعی مالکاری اور نرخوں کی معلومات کے لیے آئی سی ٹی (اطلاعی ومواصلاتی ٹیکنالوجی) پر مبنی حل وغیرہ۔

ایف آئی سی ایف وسیع تر مالی شمولیت پروگرام کا ایک جز ہے جس پر یوکے ایڈ کی مالی مدد کے تحت اسٹیٹ بینک عملدرآمد کررہا ہے تاکہ پاکستان میں اختراعی مالی شمولیت کو فروغ ملے۔ فنڈ کا پہلا مرحلہ مالی شمولیتی گورنمنٹ ٹو پرسن (G2P) ادائیگیوں پر منعقد کیا گیا تھا۔ پہلے مرحلے کے تحت اسٹیٹ بینک مالی شمولیت جی ٹو پی ادائیگیوں کے آزمائشی منصوبوں میں تعاون فراہم کررہا ہے جو تنخواہوں، پنشنوں اور رفاہی ادائیگیوں سمیت ہر قسم کی جی ٹو پی ادائیگیوں کا احاطہ کرتے ہیں۔

☆☆☆